پروفیسر تاثیر وجدان

ہدیۂ عقیدت و محبت بحضور سرور دو عالم ﷺ

اے تیری ہستی نبوت کا جمالِ آخریں
سیدی! تو اَوج گاہِ جلوۂ پیغمبری
اے فروزاں تیرے سر پر
تاجِ ختم المرسلینی کی بہارِ لازوال
تو درخشندہ و تابندہ سرِ بزمِ رُسُل
بزمِ انجم میں درخشاں جس طرح بدرِ منیر
سروزارِ ہست کے اے سروِ ارفع و جلیل
سروِ بالیدہ باغِ لامکاں!
اک تجھے حاصل ہے رب کے بعد ساری سروری
تیرے پائے ناز پر ہے سر خمیدہ، سرنگوں
گردن افرازانِ عالم کی صنوبر قامتی
تیرے سادہ گھر کی چوبِ نخل کی دہلیز پر
ایستادہ ہے کسی مفلس بھکاری کی طرح
قیصر و کسریٰ کے درباروں کا شاہانہ جلال
دارا و جم کا شکوہِ خسروی
اے میرے سچے پیمبر، تیرے فرقِ ناز پر
تیری سیمائے صبیح و لالہ گوں پر
بوسہ زن ہے عظمتِ ہفت آسماں
اے سیدِ پیغمبراں!

سید عطاء المحسن بخاری

نعت

نبی کے در کا سائل ہوں میں ان سے
دلِ گرمے نگاہِ پاک لوں گا
محمد کی محبت میں خدا سے
خیالِ پاک و دلِ بے باک لوں گا
خدایا تجھ سے مانگوں میں نبی کو
نبی سے معرفت ادراک لوں گا
وہ جن سے کل جہانوں میں ہے رحمت
جہانِ قبر رحمت ناک لوں گا
سلامت تیری رحمت عالمیں میں
یہ محشر میں ان شاء اللہ تہہِ افلاک لوں گا